49716-کیا آپریشن میں مصروف ڈاکٹر افطاری میں تاخیر کرسکتا ہے ؟

سوال

میرا ایک قریبی رشتہ داکٹر پوچھنا چاہتا ہے کہ اگر وہ اپریشن کر رہا ہو تو کیا افطاری میں تاخیر کر سکتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سنت تو یہ ہے کہ سورج غروب ہوتے ہی فورا افطاری کرلی جائے ، اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی ایک احادیث میں وارد ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں دی جاتی ہیں :

سھل بن سعد رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب تک لوگ افطاری جلدی کرتے رہیں گے ان میں خیر و بھلائی موجود رہے گی) ۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (1975) صحیح مسلم حدیث نمبر (1098)

اس حدیث میں غروب شمس کے یقین ہوجانے پر افطاری جلد کرنے پر ابھارا گیا ہے ، اور حدیث کا معنی یہ ہے کہ جب تک امت مسلمہ اس سنت پر عمل کرتے ہوئے افطاری میں جلدی کریں گے ان میں خیر و بھلائی اور تنظیم پائی جاتی رہے گی ، اور اگر وہ اس میں تاخیر کریں گے تو یہ ان کے فساد میں واقع ہونے کی علامت ہے ۔ اھ

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

مھلب نے کہا ہے کہ : اس میں حکمت یہ ہے کہ رات سے دن میں زیادتی نہ کی جائے ، اور اس لیے بھی کہ ایسا کرنا روزہ دار کے لیے مہربانی و نرمی کا باعث ہے اور عبادت کرنے کے لیے تقویت کا باعث بنتا ہے ، علماء کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ رؤیت یا کسی دو یا ایک عادل شخص کی خبر کے ذریعہ سورج غروب ہونا ثابت ہوجائے تو یہی افطاری کا وقت ہے راجح یہی ہے ۔ اھ

اس میں یہ بھی حکمت ہے کہ :

اس میں اللہ تعالی کی جانب سے حلال کردہ اشیاء کے استعمال میں جلدی ہے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا کریم ہے اور کریم ہونے کی بنا پر یہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے کرم سے مستفید ہوں ، لھذا وہ اپنے بندوں سے یہ پسند فرماتا ہے کہ اللہ تعالی نے ان کے لیے جو کچھ حلال کیا ہے وہ سورج غروب ہوتے وقت ہی اس کے استعمال میں جلدی کریں ۔ اھ

دیکھیں الشرح الممتع (268/6) ۔

ابن دقیق رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اس حدیث میں شیعہ حضرات کا بھی رد ہے کہ وہ ستارے طلوع ہونے تک افطاری کو مؤخر کرتے ہیں ۔

دوم :

سنت تو یہ ہے کہ روزہ دار رطب یعنی تازہ کھجوروں سے افطاری کرے اگر رطب کھجوریں نہ ملیں تو پھر پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری کرنی چاہیے ، لیکن اگر کھجوریں بھی میسر نہ ہوں تو پھر پانی سے افطاری کرلی جائے ، اوراگر پانی بھی میسر نہ ہو توپھر جو بھی کھانا پینا میسر ہو اس سے افطاری کرنی چاہیے ۔

اوراگر روزہ دار کو افطاری کے لیے کچھ بھی میسر نہ ہو تو اسے نیت سے ہی افطاری کرلینی چاہیے ، یعنی وہ افطاری کی نیت کرلے تو اس کی بنا پر وہ افطاری جلدی کرنے کی سنت پر عمل کرلے گا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی نے الشرح الممتع میں کہا ہے :

اگر اسے نہ تو پانی ملے اورنہ ہی کوئی دوسری پینے والی چیز تو اسے دل سے ہی افطاری کی نیت کرلینی چاہیے یہی کافی ہوگا ۔ اھ

دیکھیں : الشرح الممتع (269/6) ۔

تو اس بنا پر ہم کہیں گے کہ اگر یہ ڈاکٹر رطب کھجوروں یا پھر پکی ہوئی کھجوروں سے افطاری نہیں کرسکتا تو اسے پانی سے افطاری کرلینی چاہیے ، اور لیکن اگر اپریشن میں مشغول ہونے کی وجہ سے وہ پانی بھی نہیں پی سکتا تو افطاری کی نیت کرلے تو اس سے افطاری میں جلدی کرنے کی سنت پر عمل ہوجائے گا ۔

واللہ اعلم .